© rasailojaraid.com

سے وابستہ افکار کا تعلق ہے، مصنف نے بہت خوبی سے اپنی ممدوح شخصیت کے ہاں ان کا کھوج لگایا ہے، مثلاً: سر سید احمد خان کے ذکر میں مصنف نے ان کا یہ قول باہتمام نقل کیا ہے: "مغرب کی ترقی کا راز یہ ہے کہ وہاں کے لوگوں نے علوم و فنون اپنی زبان میں حاصل کیے ہیں؛ اگر انگلستان کا ذریعہ تعلیم لاطینی یا یونانی یا عربی یا فارسی زبان ہوتا، تو اہل انگلستان بھی ہندستانیوں کی طرح جاہل رہ جاتے۔"

کتاب کے آغاز میں مصنف کا جو مختصر مقدمہ درج ہے، وہ عالم اسلام کی فکری بلندی و پستی کا ایک مختصر اور جامع جائزہ پیش کرتا ہے، جس پر مترجم اور ناشر کی تحریروں نے اضافہ کر دیا ہے۔

شخصیات کے مفصل تذکروں کے علی الرغم، بعض مقامات پر تشنگی کا احساس بھی ہوتا ہے، مثلاً: سید جمال الدین افغانی کے باب میں مصنف نے اخیر عمر میں ماسونیوں سے ان کے انسلاک کو تسلیم کیا ہے لیکن اس کے عواقب و نتائج پر مکمل کر بات نہیں کی۔ کیا اچھا ہوتا اگر مصنف محترم اس حیران کن پہلو پر تفصیل سے کلام کرتے، تاہم مجموعی طور پر کتاب متوازن اور معلومات افزا ہے۔ (زاہد منیر عامر)

اسلام اور معاشی ترقی: از پروفیسر خواجہ نسیم شاہد۔ ناشر: ادارہ تعلیمی تحقیق، مزنگ لاہور۔ صفحات ۱۲۰۔ قیمت ۳۹ روپے۔

معاشی ترقی ایک اندھی قوت ہے۔ اس کا انتہائی پیچیدہ اور ہمہ گیر عمل صرف معاشی ڈھانچے کو ہی متاثر نہیں کرتا بلکہ اعتقادی اور اخلاقی ڈھانچوں کو بھی تباہ و برباد کر دیتا ہے۔ اسے آزاد نہیں چھوڑا جا سکتا۔ ضروری ہے کہ معاشی ترقی کے عمل کو سمجھا جائے اور ترقیاتی حکمت عملی کو اسلامی بنیادوں پر استوار کیا جائے۔ سات مقالات کے اس مجموعے میں نسیم شاہد نے اسی (متذکرہ بالا) امر کی کوشش کی ہے اور بہت خوب کوشش کی ہے، ذہن صاف کیے ہیں اور لائحہ عمل کو واضح کیا ہے۔ پروفیسر خورشید احمد کے دیباچے میں اسلامی معاشیات کے حوالے سے مفید معلومات (اسلامی معاشیات پر ۴ کتابیات، ۲۰ سے زائد جامعات میں اسلامی معاشیات کی بطور مضمون تدریس، ۱۲ غیر سودی بین الاقوامی بنک) بھی ہیں اور کتاب کی قدر و قیمت پر ان کی رائے کا اظہار بھی۔ سلیس زبان میں ہر تعلیم یافتہ شخص کے عام مطالعے کے لیے یہ ایک مفید کتاب ہے۔ اسے انٹر اور بی اے کے معاشیات کے طلبہ کے "لازمی مطالعے" میں شامل ہونا چاہیے۔ ہماری رائے میں اس نوعیت کی کتاب، بہتر معیار طباعت پر ۲۵ روپے میں فراہم ہونی چاہیے۔ نشر و اشاعت کے جدید طریقوں کو کام میں لاتے ہوئے ایک دو سال کے اندر ایسی کتاب کے ۵، ۵ ہزار کے دو تین ایڈیشن نکالنا کچھ ایسا مشکل نہیں۔ ہمارے ناشرین کو اشاعت کتب کے اس پہلو پر نہایت سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔ (مسلم سجاد)

© rasailojaraid.com